www.KitaboSunnat.com

مراکش کے بادشاہ کی طرف سے مدیر اعلیٰ اور مدیر معاون کو دُروسِ حَسَنیہ میں شرکت کی دعوت

خوبصورت موسموں، تاریخی اہمیتوں اور علمی خزانوں کا ملک مراکش براعظم افریقہ کے انتہائی مغرب میں واقع ہے جہاں ایک طرف اسلامی دنیا کی سرحدیں ختم ہوتی ہیں تو ساتھ ہی شمال میں یورپ کی بھی انتہا ہوتی ہے۔ مراکش اور سپین کے درمیان مختصر سا دریا ہے جس کے پرلے ساحل پر تاریخی جبل طارق واقع ہے۔ براعظم امریکہ کی دریافت سے قبل دنیا کا آخری مغربی ملک مراکش تصور ہوتا جس کے زیادہ تر شہر عین اسی سمندر پر آباد ہیں جس کے دوسری طرف نیویارک اور دوسرے امریکی شہر واقع ہیں۔ اسی مناسبت سے اس ملک کا نام المملكة المغربية ہے۔ یہاں کا لباس طور اَطوار، عربی زبان اور رسم الخط حتیٰ کہ قرآنِ کریم کی قراءت بھی عالم عرب سے بہت مختلف ہے...... کچھ اس وجہ سے بھی کہ یہاں امام مالک کا مسلک مروج ہے، بہت سے مسلکی تنوعات دیکھنے میں آتے ہیں!!

مراکش کے بادشاہ، شاہ حسن ثانی جو چند ماہ قبل وفات پاگئے، ایک باذوق عالم حکمران تھے جو مراکشی شاہوں کی صدیوں پرانی روایت کے طور پر آزادیٔ مراکش کے بعد سے شاہی محاضرات (الدروس الحسنية Hasanian Lectures) کا ہر سال رمضان المبارک میں انعقاد کیا کرتے۔ ان لیکچرز میں بین الاقوامی حیثیت کے حامل علماء کو ہر سال شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ شاہی اہتمام کے تحت یہ لیکچرز نمازِ عصر کے بعد منعقد ہو کر ٹی وی چینل پر باقاعدہ نشر ہوتے ہیں۔ جبکہ دوسرے روز نمازِ ظہر سے قبل شاہ کی موجودگی میں ہی ان لیکچرز پر تبادلہ خیال ہوتا ہے۔ شریک ہونے والے مہمانوں کو شاہی پروٹوکول اور اعزازات سے نوازا جاتا ہے۔ ان دروس کی بازگشت پورے ملک میں سنی جاتی ہے، اہل علم میں ان پر تبصرہ ہوتا اور ملک بھر کے عوام میں ایک علمی روایت کے طور پر ان کو منایا جاتا ہے۔ اسی طرح انہی دنوں مراکش میں مختلف لیولوں میں مقابلہ حسن قراءت اور علمی نوعیت کے دیگر پروگراموں کا بھی عالمی سطح پر شاہ کی نگرانی میں انعقاد کیا جاتا ہے۔ ان پروگراموں سے جہاں ایک طرف ملک میں اسلامی روایات زور پکڑتی ہیں، علم و فن کو فروغ ملتا ہے وہاں ممتاز علماء کے ذریعے اسلامی دنیا سے بھی مملکتِ مغربیہ کا تعلق مضبوط ہوتا ہے۔ پاکستان سے بہت دور ہونے اور زبان طور اَطوار کے کثیر اختلاف کے باعث مراکش سے ہمارا علمی و ثقافتی رابطہ بہت کمزور ہے۔ چند سالوں سے ان دروس میں پاکستان کی نہایت ممتاز شخصیات کو بھی مدعو کیا جارہا ہے۔

ایک ماہ قبل اسلام آباد میں مراکشی سفارتخانہ نے ادارہ محدث کو اطلاع دی کہ امسال شاہ حسنؒ کے جانشین شاہ سیدی محمد ششم کی طرف سے پاکستان میں سے حافظ عبدالرحمن مدنی کو بطور ڈائریکٹر جنرل انسٹیٹیوٹ آف ہائر سٹڈیز (شریعت و قضا) اور حافظ حسن مدنی کو ماہنامہ محدث کے نمائندہ کے طور پر ان لیکچرز میں شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ اس سلسلے میں سفارتخانہ نے اسلام آباد میں دونوں مہمانوں کو استقبالیہ دینے کا پروگرام بھی ترتیب دیا۔ یاد رہے کہ مولانا مدنی اور ماہنامہ محدث کے مدیر معاون حافظ حسن مدنی گذشتہ سال بھی ان دروس میں شرکت کرچکے ہیں۔

اس سلسلے میں تمام ضروری انتظامات مراکشی سفارتخانہ کی طرف سے مکمل کرنے کے بعد رسمی کاروائی پوری ہوچکی ہے۔ ۸ر رمضان المبارک سے شروع ہونے والے یہ دروس ۲۷ر رمضان المبارک (ليلة القدر) کو شاہ سیدی محمد ششم کی صدارت میں ہونے والی عظیم قومی محفل پر اختتام پذیر ہوں گے۔ ان شاءاللہ...... انسٹیٹیوٹ اور محدث کے ذمہ داران عرب امارات کے بعد حرمین شریفین کی زیارت کرتے ہوئے مراکش پہنچیں گے، جہاں سے واپسی مختلف عرب ملکوں میں قیام کرتے ہوئے رمضان کے آخری ہفتے میں ہوگی۔ ان شاء اللہ ...... اس سفر میں عمرہ کی سعادت کے علاوہ جامعہ لاہور الاسلامیہ کے حوالے سے مختلف یونیورسٹیوں کے ذمہ داران سے رابطے اور انسائیکلوپیڈیا آف اسلامک جج منٹس کے سلسلے میں اسلامی حکومتوں کے وزراءِ عدل اور اعلیٰ عدلیہ سے ملاقاتوں کے ساتھ ساتھ مختلف علمی مجالس میں شرکت کی جائے گی...... محدث کا آئندہ شمارہ (جنوری ۲۰۰۰ء) واپسی کے بعد ہی شائع ہوگا جس میں سفر کے ان تجربوں اور رودادوں کے بارے میں رپورٹ شائع کی جائے گی۔ مراکش کی علمی روایات، ملک کا اِسلامی کردار، دروسِ حسنية اور اس کے شرکاء سے ملاقاتوں کے اَحوال بھی لکھے جائیں گے...... ان شاءاللہ (ادارہ محدث)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ